باب ذکر الحوض

- لغت میں حوض کے معنی ہیں "پانی جمع ہونا اور بہنا
- یہاں حوض سے وہ حوض مراد ہے جو قیامت کے دن آنحضرت ﷺ کے لئے مخصوص ہوگا۔ قرطبی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے لئے دو حوض ہوں گے۔

ایک حوض تو میدان محشر میں پل صراط سے پہلے عطا ہوگا اور دوسرا حوض جنت میں ہوگا۔ اور دونوں کا نام کوثر ہوگا۔

- عربی میں کوثر کے معنی ہیں خیر کثیر یعنی بے شمار بھلائیاں اور نعمتیں۔

پھر زیادہ صحیح یہ ہے کہ میدانِ محشر میں جو حوض عطا ہوگا۔ وہ میزان کے مرحلہ سے پہلے ہی ہوگا۔ پس لوگ اپنی قبروں سے پیاس کی حالت میں نکلیں گے۔ اور پہلے حوض پر آئیں گے اس کے بعد میزان کا مرحلہ پیش آئے گا۔

- اسی طرح میدانِ حشر میں ہر پیغمبر کا اپنا حوض ہوگا جس پر اسکی امت آئے گی۔

چنانچہ اس وقت تمام پیغمبر آپس میں فخر کا اظہار کرینگے دیکھیں گے کس کے حوض پر زیادہ لوگ آتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں امید رکھتا ہوں کہ میرے حوض پر آنے والوں کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی۔

(شرح حدیث مبارکہ ۱) حدثنا ابوبکر ابن ابی شیبہ

- حوض کوثر میدان حشر میں ایک حوض ہوگا جس سے نبی ﷺ اپنے امتیوں کو پانی پلائیں گے۔ اس کی وسعت اس حدیث میں کعبہ سے بیت المقدس تک بیان کی گئی ہے۔ دوسری حدیث میں یمن کے شہر عدن سے فلسطین کے شہر ایلہ تک کے برابر، یا مدینہ منورہ سے سعودی عرب کے جنوب مشرق میں واقع عمان تک، یا مدینہ منورہ سے یمن کے شہر صنعاء تک ذکر کی گئی ہے۔
- اس سے اس کے طول وعرض کی تحدید مقصود نہیں بلکہ اس کی وسعت کا ایک سادہ تصور پیش کرنا مقصود ہے۔
- حوض کوثر میدانِ حشر میں ہوگا، لیکن اس میں پانی جنت سے آئے گا۔ نبی ﷺ نے جنت میں نہر کوثر ملاحظہ فرمائی تھی۔

Scanned with CamScanner

نحوی قاعدہ سے "بیاضا" چاہیے کیونکہ رنگت اور عیب سے فعل

تعجب اور تفضیل بروزن افعل نہیں آتا مگر اس فرمان سے معلوم ہوا

یہ بھی جائز ہے۔

حضور ﷺ تو نحویوں صرفیوں سب ہی کے امام اعظم ہیں۔ نحو انکی پابند ہے۔

تعداد اور چمک دمک میں تاروں کی طرح ہیں۔

ہر نبی کا حوض علیحدہ ہوگا مگر حضور ﷺ کا حوض جس کا نام کوثر ہے ان

سب سے بڑا سب سے خوبصورت اور سب سے لذیذ ہوگا۔

کیونکہ ہر نبی کے حوض پر انکی امت ہی حاضر ہوگی۔ امت کی زیادتی

نبی کے لیے، شاگردوں کی زیادتی استاد کے لئے، مریدین کی زیادتی شیخ

کیلئے، رعایا کی کثرت بادشاہ کے لئے باعث فخر ہوتی ہے۔

اس زیادتی کا ذکر دوسری حدیث میں ہے کہ جنتی لوگوں کی کل 120 صفیں ہونگی 80 صفیں

حضور ﷺ کی امت، باقی 40 صفوں میں ساری امتیں۔

شرح حدیث مبارکہ 52) حدثنا عثمان بن ابی شیبۃ

ایلہ شام اور یمن کا سرحدی شہر ہے۔ کوہ طور کے پاس واقع ہے۔ یہاں شام کا

علاقہ ختم ہوجاتا ہے۔ اور عدن وسط شام میں ہے وہاں کا دار الخلافہ ہے۔

بحر ہند پر واقع ہے۔ ان دونوں (ایلہ، عدن) کے درمیان بڑا فاصلہ ہے۔

یہ تمام فرمان سمجھانے کیلئے ہیں۔ قطعی حدبندی کیلئے نہیں، جیسا کہ آدمی

ویسے اس سے خطاب، جن کو ان شہروں کا فاصلہ پتہ تھا وہ بتادیا جن کو اور

شہروں کا پتہ تھا وہ ذکر کر دیا۔ لہٰذا تعارض نہیں۔

(بعض احادیث میں مختلف شہروں کا ذکر ہے)

دودھ شہد سے مخلوط ہوکر بڑا لذیذ ہوتا ہے۔ اس لئے تشبیہ دی۔ تشبیہ صرف

سمجھانے کیلئے ہیں ورنہ دنیا کی کوئی چیز حوض کوثر کے پانی کی طرح نہیں ہوسکتی۔

لاذودعنه الرجال ..... ظاہر یہ کہ یہاں دوسرے لوگوں سے مراد مرتدین و

منافقین ہیں جو مسلمانوں کے علاوہ ہیں۔ اور ہوسکتا ہے اس سے دوسری امتوں

کے مومنین مراد ہوں کیونکہ ہر نبی کا حوض الگ ہوگا۔ (دوسرا معنی زیادہ قوی)

Scanned with CamScanner

(جیسے دنیا میں کوئی شخص دوسرے کے اونٹوں کو اپنے حوض پر پانی نہیں پینے دیتا تاکہ جانور مخلوط نہ ہو جائیں۔

- قیامت میں ساری امتوں کے مومنین جمع ہونگے پھر کیا آپ اپنی امت کے مومنوں کو پہچانیں گے۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہاں دوسری امتوں کو دور فرمانے کا ذکر ہے۔
- اگرچہ ساری امتوں کے مومنین وضو کرتے تھے مگر آثارِ وضو اعضاء کا چمکنا صرف تمہارے لئے ہوگا۔ خیال رہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پہچاننا اس پر موقوف نہ ہوگا۔ یہ علامت تو عام پہچاننے کے لیے ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں بعض وہ لوگ جو وضو فرض ہونے سے پہلے فوت ہو گئے۔ یا چھوٹے بچے وغیرہ۔ انکی پہچان نورِ نبوت سے فرمائیں گے۔

(شرح حدیث مبارکہ ۵۳) حدثنا محمود بن خالد

- غریب مسلمان اگر نیک ہوں تو اللہ کے ہاں ان کا بڑا مقام ہے۔
- دروازے کھولے جانے کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں بلند مقام کی وجہ سے سب لوگ ان کا احترام کرتے ہیں۔ اور جس کے پاس جائیں وہ دروازے کھول کر استقبال کرتا ہے۔ جب کہ غریب مفلس آدمی سے اس کے برعکس سلوک ہوتا ہے۔ یہ فرض و تقدیر کا بیان ہے کہ بالفرض اگر وہ جائیں تو ... ورنہ وہ فقراء تمام عالم سے غنی ہیں
- میلے کپڑے اور پراگندہ بال رکھنے کا مطلب یہ نہیں کہ مناسب صفائی کا خیال نہ رکھا جائے بلکہ یہ مطلب ہے کہ زیب و زینت میں حد سے زیادہ انہماک نہ ہو۔ آخرت کو نہ بھولیں۔ (ورنہ نظافت طہارت نصف ایمان ہے)
- عدن یمن کا دار الخلافہ ہے۔ عَمّان اردن کا مشہور شہر اور اس کا دار الخلافہ ہے۔ عُمّان۔ یمن کا شہر ہے۔
- بعض شارحین نے فرمایا حوض کوثر بعض لوگوں کی نگاہ میں بہت دراز، بعض کی نگاہ میں بہت ہی دراز جیسے مومن کی قبر کی فراخی مختلف ہے۔
- شہد میٹھا بھی ہوتا، لذیذ بھی، اس میں شفاء بھی ہے دیگر شیرینی میں یہ خوبیاں جمع نہیں۔
- کوزوں اور تاروں کی گنتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہے۔ دوسروں کے علم سے وراء ہے۔ چونکہ تارے بھی بہت ہیں، چمکدار بھی خوشنما بھی۔ ذرات یا قطرات کا ذکر نہ فرمایا۔ ان کوزوں کی کثرت بھی ہے چمک بھی دمک بھی بے مثال حسن بھی۔
- حوض کوثر کی تاثیر یہ ہے کہ آئندہ پیاس محسوس نہ ہوگی۔

Scanned with CamScanner

یہاں فقراء سے مراد وہ فقراء ہیں جو صالحین مومنین ہوں جو علم و عبادت
میں مشغولیت کی وجہ سے مال و ثروت حاصل نہ کر سکے۔

حدثنا محمد بن بشار (شرح حدیث مبارکہ)

- فرط صفت مشبہ ہے اس کا مصدر فرط بمعنی آگے ہونا پیش رو ہونا
حوض کوثر پر میری بھی ہم کرینگے۔ مطلب ہے کہ حوض کوثر پر ہم پہلے پہنچ چکے
ہونگے وہاں کا انتظام فرمانے سے ہے۔ بعد میں تم پہنچو گے۔
غالب ہے کہ حوض سے مراد وہ حوض ہے جو میدان محشر میں ہو گا۔ کہ پیاس
یہاں بجھے گی۔
- حوض کوثر سے روکے جانے والے جتنے مرتدین ہیں، سب کو جانتے ہیں،
انہیں دھکے دے کر وہاں سے نکال دیا جائے گا اتنی دور کہ وہ مجھے نظر نہ آئیں۔
یہ مطلب نہیں کہ وہاں دکھا جائے گا اور بیچ میں پردہ حائل کر دیا جائے۔
خیال رہے یہ سب دکھانا بہت افسوس کے لیے ہو گا۔
- میرے دوست، میرے ساتھ اٹھنے بیٹھنے والے میرا نام لینے والے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کا یہ فرمان ان کو زیادہ ذلیل کرنے کے لیے ہو گا
جیسے آیت میں ہے اللہ فرمائے گا دوزخیوں سے

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْكَرِیْمُ

چکھ ہاں ہاں تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے

ابدلوا...
- یعنی میری وفات کے بعد اپنا دین بدلے کہ اسلام کو چھوڑ کر کافر ہو جائے۔